معیار قائم رکھنے اور باہمی تعاون کو فروغ دینے کی خاطر European Fellowship of Broadcasters] یورپی نشر کنندوں کی انجمن] قائم کی ہے۔ Heralding Christ Jesus Blessing [یسوع مسیح کے انعام کا مژدہ سناتے ہوئے] نامی تنظیم سے وابستہ ورلڈ ریڈیو نیٹ ورک نے یکم جنوری ۱۹۹۳ء سے ٹیکساس میں ایک اسٹیشن سے پروگرام کرنے شروع کر دیے ہیں۔

ورلڈ ریڈیو، جس کے پاس اس وقت ٹیکساس میں پانچ ریڈیو اسٹیشن ہیں، ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور میکسیکو کی سرحد کے ساتھ ساتھ رہنے والے لاکھوں افراد تک پیغام پہنچانا چاہتا ہے - ہملٹن (اونٹاریو) میں قائم ایک مسیحی امدادی نشریاتی ایجنسی، گال کام انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں اس نے ایک لاکھ ریڈیو سیٹ تقسیم کیے ہیں جن پر صرف اسی کے پروگرام سنے جاتے ہیں۔ اس ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ اس نے اے - ایم / ایف - ایم اسٹارٹ ویو ریڈیو تیار کیے ہیں جو سورج کی توانائی سے چلتے ہیں۔ ایسے ایک سیٹ پر خرچ ۴۹ ڈالر ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک ہلکا پھلکا ویڈیو پروجیکٹر بھی دستیاب ہے جو ایک بڑے سوٹ کیس میں بند کیا جا سکتا ہے۔ گال کام اور Heralding Christ Jesus Blessing "سوٹ کیس میں بند ریڈیو اسٹیشن" تیار کرنے میں تعاون کر رہی ہیں، جو ۱۰۰ واٹ ایف - ایم اسٹیشن ہوگا اور اس کی نشریات پچاس میل کے علاقے میں سنی جائیں گی۔

[رپورٹ "پلس"]

متفرق

یونان: نئے شناختی کارڈ میں مذہب کا اندراج

یورپین کمیونٹی کے ممالک میں یونان واحد ملک ہے جس کی آبادی کی اکثریت آرتھوڈوکس چرچ سے وابستہ ہے۔ گزشتہ سال چرچ کی تائید سے ایتھنز نے یہ قانون بنایا تھا کہ تمام شہری نئے شناختی کارڈوں میں اپنے مذہب کا اظہار کریں گے۔ یہ کارڈ پاسپورٹوں کی جگہ لیں گے اور ان کارڈوں پر یونانی شہری بلاروک ٹوک آزادی سے یورپین کمیونٹی کے دوسرے ممالک میں سفر کریں گے۔

یونان کی تقریباً ایک کروڑ آبادی میں نوّے فیصد آرتھوڈوکس ہے مگر باقاعدگی سے چرچ جانے والے دس فیصد سے زائد نہیں، تاہم کسی کے لیے یہ امر آسان نہیں کہ وہ آرتھوڈوکس شہری کو اپنا مذہب تبدیل کرنے پر آمادہ کرے۔ اس کا تلخ تجربہ ان یہوواہ وٹنسز کو ہو چکا ہے جو دوسروں کو تبدیلیٔ

مذہب کی دعوت دینے کے الزام میں جیلوں میں سڑ رہے ہیں۔ یونان کے یہودی، کیتھولک اور یہوواہ وٹنسز اقلیتیں اس قانون کی مخالفت کر رہی ہیں مگر آرتھوڈوکس چرچ کے ایک ذمہ دار شخص کے مطابق "ہیلنزم چار سو سالہ ترک دورِ اقتدار میں ہرگز زندہ نہ رہا ہوتا اگر اسے چرچ کی تائید حاصل نہ ہوتی۔ آرتھوڈوکس ہونا ہماری شناخت کا بنیادی حصہ ہے۔ یہ بالکل فضول بات ہے کہ کسی بیرونی دباؤ کے تحت ہم اپنی شناخت مذہب کے حوالے سے کرانا چھوڑ دیں۔"